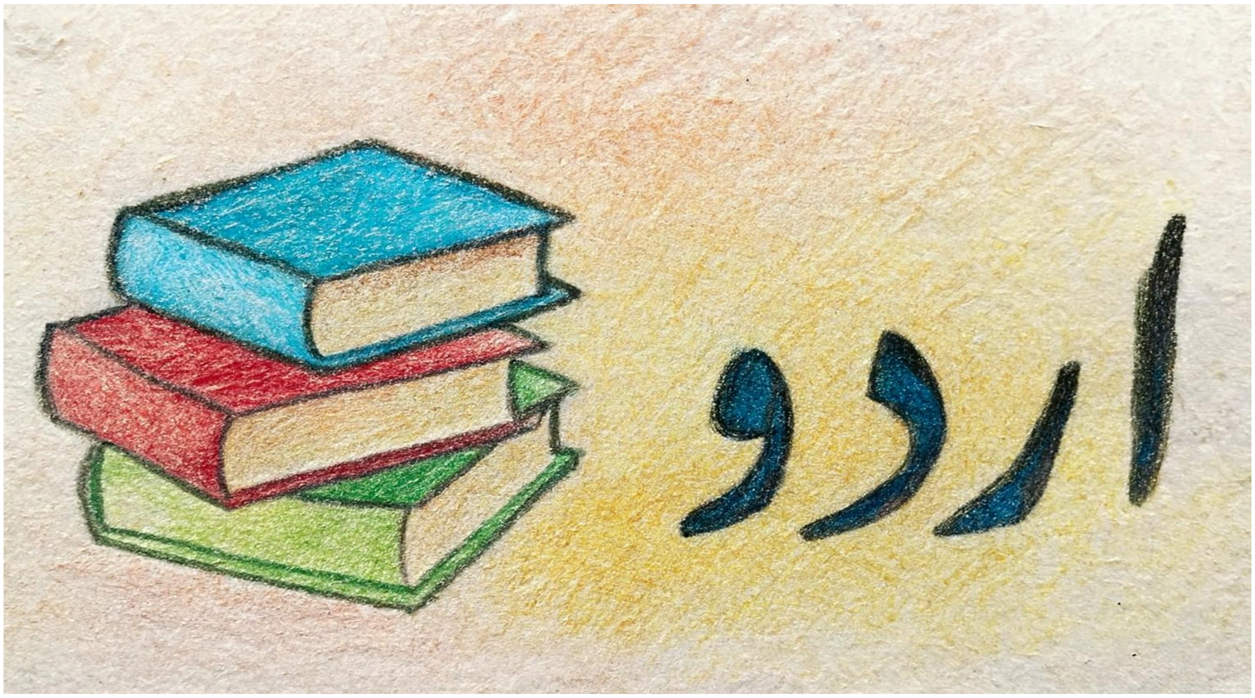

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 4: اپنی مدد آپ

مصنف: سر سید احمد خاں (1817 ء تا 1898ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. سر سید احمد خاں کی جائے ولادت کہاں ہے؟

(ا) دہلی ✅

(ب) علی گڑھ

(ج) کراچی

(د) لاہور

2. ابتدائی تعلیم اور تربیت سر سید احمد خاں نے کس سے حاصل کی؟

(ا) والدہ سے ✅

(ب) والد سے

(ج) مغلیہ دربار سے

(د) انگریزی اسکول سے

3. سر سید احمد خاں نے ابتدا میں کس ادارے سے وابستہ ہو کر ملازمت اختیار کی؟

(ا) مغلیہ دربار ✅

(ب) محکمہ انصاف

(ج) علی گڑھ کالج

(د) فوجی محکمہ

4. سر سید احمد خاں نے ترقی کر کے کس عہدے تک فائز ہوئے؟

(ا) وزیر اعظم

(ب) نائب کلکٹر

(ج) صدر الصدور (منصف اعلیٰ) ✅

(د) چیف جسٹس

5. سر سید احمد خاں کے مشن کی شروعات کب ہوئی؟

StudyNotes360.com

(ا) ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد ✅

(ب) علی گڑھ کالج کے قیام کے بعد

(ج) رسالہ تہذیب الاخلاق کے بعد

(د) انگریزی عمل داری میں ملازمت کے بعد

6. سر سید احمد خاں کے مطابق مسلمانوں کی ترقی کے لیے سب سے ضروری کیا ہے؟

(ا) مذہبی علوم

(ب) جدید تعلیم اور سائنسی علوم ✅

(ج) فوجی طاقت

(د) تجارتی مہارت

7. علی گڑھ میں قائم اسکول کو کالج کا درجہ کب دیا گیا؟

(ا) ۱۸۷۰ء

StudyNotes360.com

(ب) 1877ء ✅

(ج) ۱۸۸۰ء

(د) ۱۸۶۵ء

8. رسالہ "تہذیب الاخلاق" کب شائع ہوا؟

(ا) ۱۸۶۵ء

(ب) 1870ء ✅

(ج) ۱۸۷۷ء

(د) ۱۸۸۰ء

9. سر سید احمد خان نے کس شعبے میں مسلمانوں کی اصلاح احوال کے لیے مضامین لکھے؟

(ا) مذہبی علوم

(ب) علوم وفنون، تہذیب و ترقی ✅

StudyNotes360.com

(ج) فوجی تربیت

(د) تجارتی ہنر

10. سر سید احمد خاں اردو مضمون نویسی میں کس لیے اہم ہیں؟

(ا) شاعری کے لیے

(ب) مضمون نویسی اور جدید اردو نثر کے آغاز کے لیے ✅

(ج) تاریخی تحریروں کے لیے

(د) مذہبی کتب کے لیے

11. سر سید احمد خاں کی تحریروں میں کونسی خصوصیات پائی جاتی ہیں؟

(ا) پیچیدگی اور ادبی رنگ

(ب) عقلیت، مقصدیت، استدلال اور سادگی ✅

(ج) صرف تاریخی حوالہ

(د) صرف مذہبی تفسیر

StudyNotes360.com

12. سر سید احمد خاں کی تصانیف میں کون سی کتاب شامل نہیں ہے؟

(ا) آثار الصنادید

(ب) خطبات احمد

(ج) مقالات سرسید

(د) تعلیم القرآن ✅

13. "اپنی مدد آپ" کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(ا) علم حاصل کرنا ضروری ہے

(ب) خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں ✅

(ج) قوم کی اصلاح لازم ہے

(د) صبر اور تحمل اختیار کریں

14. سر سید احمد خاں نے مسلمانوں کی ترقی کے لیے کون سا قدم اٹھایا؟

(ا) جدید تعلیم کے لیے علی گڑھ میں اسکول قائم کرنا ✅

StudyNotes360.com

(ب) صرف مذہبی مدارس کا قیام

(ج) فوجی تربیت

(د) صرف سیاسی تحریکیں

15. اپنی مدد آپ کا جذبہ فرد کی کس چیز کی بنیاد ہے؟

(ا) قومی طاقت

(ب) شخصی ترقی ✅

(ج) بیرونی امداد

(د) دولت

16. جب اپنی مدد آپ کا جذبہ بہت سے افراد میں پایا جائے تو کیا پیدا ہوتا ہے؟

(ا) قوم کی کمزوری

(ب) قومی ترقی اور طاقت ✅

(ج) بیرونی انحصار

StudyNotes360.com

(د) ذلت

17. اگر ہر شخص دوسروں پر بھروسہ کرے اور خود کچھ نہ کرے تو کیا ہوتا ہے؟

(ا) ترقی

(ب) بے عزتی اور بے مددگی ✅

(ج) قومی طاقت

(د) علمی ترقی

18. کسی ملک کی گورنمنٹ کی عمدگی کس پر منحصر ہے؟

(ا) رعایا کے چال چلن اور اخلاق ✅

(ب) صرف بادشاہ کی مرضی

(ج) بیرونی ممالک کی مدد

(د) قدرتی وسائل

StudyNotes360.com

19. قومی ترقی کا مجموعہ کیا ہے؟

(ا) شخصی محنت، عزت، ایمان داری، ہمدردی ✅

(ب) بیرونی سرمایہ کاری

(ج) صرف حکومت کی کارکردگی

(د) دولت اور مال

20. قومی تنزل کے عوامل میں کیا شامل ہیں؟

(ا) شخصی سستی، بے عزتی، بے ایمانی اور برائیاں ✅

(ب) محنت اور لگن

(ج) تعلیم اور تربیت

(د) قانونی نظام

21. برائیوں کو صرف بیرونی کوشش سے ختم کرنے کی ناکامی کی وجہ کیا ہے؟

StudyNotes360.com

(ا) افراد کی شخصی اصلاح نہ ہونا ✅

(ب) قانون کا کمزور ہونا

(ج) وسائل کی کمی

(د) مذہبی تعلیم کا فقدان

22. اصلی غلام کون ہوتا ہے؟

(ا) جو بد اخلاقی اور خود غرضی کا مطیع ہو ✅

(ب) جسے بادشاہ نے خرید لیا ہو

(ج) رعایا کے کسی فرد کو نوکری دی جائے

(د) محتاج لوگ

23. انسان کی موجودہ حالت کس سے پیدا ہوتی ہے؟

(ا) نسل در نسل انسانوں کی محنت اور اعمال ✅

(ب) حکومت کی بھلائی

StudyNotes360.com

(ج) قدرتی وسائل

(د) نصاب کی تعلیم

24. نسل در نسل محنت کا اثر کیا ہوتا ہے؟

(ا) قوم کمزور ہوتی ہے

(ب) قوم ترقی یافتہ اور معزز بنتی ہے ✅

(ج) انسان کا زوال

(د) بیرونی انحصار

25. قوم کی عظمت اور عمدگی کا سب سے مضبوط ذریعہ کیا ہے؟

(ا) اپنی مدد آپ کا جذبہ ✅

(ب) دولت

(ج) بیرونی امداد

(د) بادشاہت

StudyNotes360.com

26. اگر قوم کی رعایا تعلیم یافتہ اور اخلاقی ہو تو کیا ہوگا؟

(ا) حکومت بھی عمدہ ہوگی ✅

(ب) قوم کمزور ہوگی

(ج) بیرونی انحصار بڑھ جائے گا

(د) افراد کا نقصان ہوگا

27. شخصی چال چلن کی تعلیم کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟

(ا) کتابوں سے

(ب) عملی تجربے اور مشاہدے سے ✅

(ج) صرف نصاب سے

(د) بیرونی مدد سے

28. شخصی برائیوں کے خاتمے کے لیے سب سے ضروری کیا ہے؟

(ا) بیرونی حکومت

StudyNotes360.com

(ب) شخصی اصلاح اور ترقی ✅

(ج) وسائل کی فراہمی

(د) فوجی طاقت

29. فرد کی محنت کا قومی ترقی پر کیا اثر ہے؟

(ا) کوئی اثر نہیں

(ب) مثبت اور بنیادی اثر ✅

(ج) منفی اثر

(د) صرف مال و دولت بڑھتی ہے

30. قوم کی عزت اور وقار کس چیز پر منحصر ہے؟

(ا) حکومت کے قوانین

(ب) رعایا کی اخلاقی اور شخصی خوبی ✅

(ج) ریاست کی فوج

StudyNotes360.com

(د) قدرتی وسائل

31. بیرونی زوروں سے قوم کی اصلاح کیوں ناکام رہتی ہے؟

(ا) وسائل کی کمی

(ب) شخصی اصلاح نہ ہونا ✅

(ج) قانونی کمی

(د) مذہبی تعلیم کی کمی

32. شخصی چال چلن میں اصلاح کا فائدہ کیا ہے؟

(ا) صرف فرد ترقی کرتا ہے

(ب) فرد اور قوم دونوں ترقی کرتے ہیں ✅

(ج) صرف دولت بڑھتی ہے

(د) قوم کا نقصان ہوتا ہے

33. دولت کی پرستش کے نتائج کیا ہیں؟

StudyNotes360.com

(ا) انسان مضبوط اور معزز ہوتا ہے

(ب) انسان حقیر اور ذلیل ہو جاتا ہے ✅

(ج) قوم ترقی کرتی ہے

(د) علم و ہنر بڑھتا ہے

34. شخص کی چھوٹی نیک مثال کا اثر کب محسوس ہوتا ہے؟

(ا) صرف اس کی زندگی پر

(ب) موجودہ اور آئندہ نسلوں کی زندگی پر ✅

(ج) صرف معاشرت پر

(د) حکومت پر

35. انسانی ترقی کے لیے کون سا علم زیادہ ضروری ہے؟

(ا) صرف کتابی علم

(ب) عملی علم اور تجربہ ✅

StudyNotes360.com

(ج) صرف نصاب

(د) بیرونی رہنمائی

36. قومی ترقی میں کون سی صفات اہم ہیں؟

(ا) محنت، ایمانداری، عزت و ہمدردی ✅

(ب) دولت، طاقت، بیرونی امداد

(ج) خوف، ذلت، غلامی

(د) صرف نصاب کی تعلیم

37. انسانی اخلاق اور تہذیب کا مجموعہ کیا بنتا ہے؟

(ا) قوم کی عزت اور ترقی ✅

(ب) صرف دولت

(ج) حکومت کی طاقت

(د) زمین کے وسائل

StudyNotes360.com

.38 قوم کی اخلاقی کمی کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

(ا) قوم معزز ہوتی ہے

(ب) قوم ذلیل اور بے عزت ہو جاتی ہے ✅

(ج) قوم مضبوط ہوتی ہے

(د) صرف حکومت کمزور ہوتی ہے

.39 قومی طاقت کا دارومدار کس پر ہے؟

(ا) فرد کی محنت اور عمدگی ✅

(ب) صرف ریاست کی فوج

(ج) دولت

(د) بیرونی امداد

.40 اصلی غلام کی شناخت کیسے کی جاتی ہے؟

(ا) وہ جسے بادشاہ نے خرید لیا ہو

StudyNotes360.com

(ب) وہ جسے بد اخلاقی اور خود غرضی کی غلامی میں مبتلا ہو ✅

(ج) وہ جس کی نوکری چھوٹی ہو

(د) وہ جو دولت مند ہو

41. قومی ترقی کے لیے سب سے پہلے کیا ضروری ہے؟

(ا) فرد کی شخصی اصلاح ✅

(ب) بیرونی سرمایہ کاری

(ج) فوج

(د) قانون

42. نسلوں کے درمیان ترقی کی بنیاد کیا ہے؟

(ا) ہر نسل کی محنت اور علم ✅

(ب) صرف گورنمنٹ

(ج) وسائل

StudyNotes360.com

(د) نصاب کی تعلیم

43. بیرونی طاقت کے ذریعے اصلاح کیوں ناکام رہتی ہے؟

(ا) قوم کی شخصی اصلاح نہ ہونے کی وجہ سے ✅

(ب) وسائل کی کمی

(ج) قانون کا فقدان

(د) نصاب کی کمی

44. قومی مضبوطی حاصل کرنے کا سب سے مضبوط ذریعہ کیا ہے؟

(ا) فوج

(ب) اپنی مدد آپ ✅

(ج) دولت

(د) بیرونی مدد

45. فرد کی ایمانداری اور ہمدردی کس چیز میں اثر ڈالتی ہے؟

StudyNotes360.com

(ا) صرف معاشرت

(ب) فرد اور قوم دونوں کی ترقی ✅

(ج) صرف دولت

(د) صرف حکومت

46. شخصی برائیوں کے خاتمے کا سب سے موثر طریقہ کیا ہے؟

(ا) بیرونی قوانین

(ب) فرد کی خود اصلاح ✅

(ج) ریاستی امداد

(د) فوجی طاقت

47. قوم کی تہذیب کس سے جڑی ہے؟

(ا) افراد کی شخصی ترقی ✅

(ب) دولت

StudyNotes360.com

(ج) قانون

(د) وسائل

48. انسان کی زندگی پر عملی تعلیم کا کیا اثر ہے؟

(ا) فرد کو انسانی حقوق اور فرائض کی ادائیگی کے قابل بناتی ہے ✅

(ب) صرف دولت بڑھتی ہے

(ج) قوم کمزور ہوتی ہے

(د) حکومت مضبوط ہوتی ہے

49. نسل در نسل محنت سے کیا بنتا ہے؟

(ا) بے ترتیبی

(ب) ترقی اور ترتیب ✅

(ج) ذلت

(د) کمزوری

StudyNotes360.com

50. قومی عزت و وقار کے لیے کون سی تعلیم اہم ہے؟

(ا) عملی تعلیم اور شخصی ترقی ✅

(ب) صرف نصابی تعلیم

(ج) بیرونی رہنمائی

(د) دولت

51. قوم کا ذلت زدہ ہونا کس وجہ سے ہوتا ہے؟

(ا) شخصی اصلاح نہ ہونے سے ✅

(ب) دولت نہ ہونے سے

(ج) فوج نہ ہونے سے

(د) قدرتی وسائل نہ ہونے سے

52. انسانی حقوق اور فرائض کی ادائیگی کے لیے سب سے اہم کیا ہے؟

(ا) عملی علم اور تجربہ ✅

StudyNotes360.com

(ب) نصاب

(ج) بیرونی مدد

(د) دولت

53. انسانی اخلاق اور تہذیب کے مجموعے کا اثر کیا ہوتا ہے؟

(ا) قوم کی ترقی اور عزت ✅

(ب) دولت بڑھتی ہے

(ج) بیرونی امداد بڑھتی ہے

(د) نصاب مضبوط ہوتا ہے

54. قومی ترقی اور فرد کی ترقی میں سب سے قوی رابطہ کیا ہے؟

(ا) فرد کی شخصی محنت اور اصلاح ✅

(ب) بیرونی حکومت

(ج) دولت

StudyNotes360.com

(د) فوج

خلاصہ:

یہ فلسفہ کہ ہر شخص اپنی مدد آپ کرے، انسان اور قوم کی ترقی کی بنیاد ہے۔ ایک فرد کی ذاتی کوشش اور محنت اس کی اپنی ترقی کا سبب بنتی ہے اور جب یہ جذبہ معاشرے میں عام ہو جائے تو یہ قومی ترقی، قوم کی طاقت اور مضبوطی کی جڑ بن جاتا ہے۔ اگر افراد یا قوم دوسروں پر مکمل بھروسہ کریں اور خود محنت نہ کریں تو وہ کمزور، بے عزت اور غیر خودمختار ہو جاتے ہیں۔

قوم اور حکومت کا تعلق اس بات پر ہے کہ جیسا معاشرہ ہوگا، ویسی ہی حکومت اور قوانین ہوں گے۔ عمدہ رعایا پر عمدہ حکومت قائم ہوتی ہے اور جہالت زدہ یا بد اخلاق رعایا پر ناقص اور کمزور انتظام۔ کسی ملک کی عزت اور وقار زیادہ تر وہاں کی رعایا کے اخلاق، عادات، تہذیب اور شخصی ترقی پر منحصر ہوتا ہے۔ قومی ترقی مجموعہ ہے فرد کی محنت، عزت، ایمان داری اور ہمدردی کا، جبکہ قومی تنزل شخصی سستی، بے عزتی، بے ایمانی، خود غرضی اور برائیوں کا نتیجہ ہے۔ بیرونی کوششیں اور حکومتی اقدامات تنہا کسی قوم کی اصلاح یا ترقی نہیں کر سکتے، حقیقی ترقی فرد کی اپنی اخلاقی اور عملی اصلاح سے ممکن ہے۔

StudyNotes360.com

حقیقی غلام وہ ہے جو بد اخلاقی، خود غرضی، جہالت اور شرارت کا مطیع ہو اور قوم کی بھلائی سے بے پروا ہو۔ ایسے افراد بیرونی زور یعنی عمدہ حکومت یا قومی انتظام سے آزاد نہیں ہو سکتے جب تک کہ ان کی دلی غلامی دور نہ ہو۔ حقیقی آزادی تب ممکن ہے جب ہر شخص اپنی ذاتی اصلاح کرے اور محنت، اخلاق اور ذمہ داری کے اصول پر عمل کرے، نہ کہ صرف بیرونی حکومتی یا کسی اور کے اقدامات پر منحصر ہو۔

انسان کی موجودہ ترقی نسل در نسل محنت، علم، ہنر اور تجربے کی بدولت حاصل ہوئی ہے۔ ہر فرد کی نیک کردار، محنت اور درست عمل نہ صرف اس کی اپنی زندگی بلکہ آئندہ نسلوں اور قوم پر بھی اثر ڈالتی ہے۔ عملی علم اور تجربہ کتابی علم سے زیادہ مؤثر ہیں، کیونکہ یہ فرد کے کردار اور عمل میں ظاہر ہوتا ہے اور اسے معزز اور قابل احترام بناتا ہے۔ دنیا کی معزز قومیں وہ ہیں جنہوں نے اپنی مدد آپ کے اصول کو سمجھا اور اس پر عمل کیا۔ قوم کی حقیقی طاقت اور ترقی فرد کی محنت، اخلاق، اور ذمہ داری میں مضمر ہے، اور حقیقی اصلاح و ترقی صرف عملی کردار، تجربہ اور فرد کی ذاتی کوشش سے ممکن ہے۔

🌸 پیراگراف اور تشریح

📘 پیراگراف 1:

یہ ایک نہایت عمدہ اور آزمودہ مقولہ ہے۔ اس چھوٹے سے فقرے میں انسانوں کا اور قوموں کا تجربہ جمع ہے۔ ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش اس کی اپنی ترقی کی بنیاد ہے اور جب یہ جوش بہت سے شخصوں میں پایا جائے تو وہ قومی ترقی اور قومی طاقت اور قومی مضبوطی کی جڑ بنتا ہے۔ جب کسی شخص یا گروہ کے لیے کوئی دوسرا کچھ کرتا ہے تو اس شخص یا گروہ کی اپنی غیرت اور عزت ختم ہو جاتی ہے۔ جس قوم کے افراد خود اپنی مدد نہ کریں، وہ دوسری قوموں کی آنکھ میں ذلیل اور بے عزت ہو جاتی ہے۔

تشریح:

یہ پیراگراف ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ قوم اور افراد کی ترقی کی بنیاد خود ان کی محنت اور کوشش ہے۔ اگر ہر شخص خود اپنی ترقی کے لیے محنت کرے اور خود اپنی مدد کرے تو اس کا نتیجہ نہ صرف اس کی اپنی بہتری بلکہ پورے معاشرے اور قوم کی مضبوطی میں بھی نکلتا ہے۔ یعنی ایک شخص کی محنت اور جوش، جب بہت سے لوگوں میں موجود ہو، تو وہ قومی ترقی، طاقت اور عزت کی بنیاد بنتا ہے۔

اس کے برعکس، اگر لوگ دوسروں پر مکمل انحصار کریں اور خود کچھ نہ کریں، تو ان کی ذاتی عزت اور غیرت کمزور ہو جاتی ہے۔ اور ایسی قوم، جو خود اپنی مدد نہیں کرتی، وہ دنیا کی آنکھ میں ذلیل اور بے عزت ہو جاتی ہے۔ یہاں اصل بات یہ ہے کہ قوم کی عزت اور طاقت افراد کی اپنی کوشش اور غیرت سے جڑی ہے، نہ کہ دوسروں کی مدد یا بیرونی طاقت سے۔

StudyNotes360.com

📘 پیراگراف 2:

یہ ایک نیچر کا قاعدہ ہے کہ جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے، اسی کے مطابق اس کے قانون اور گورنمنٹ کی حالت ہوتی ہے۔ جیسے عمدہ رعایا پر عمدہ حکومت قائم ہوتی ہے، ویسی ہی نادان یا خراب عوام پر سخت اور کمزور حکومت چلتی ہے۔ کسی ملک کی خوبی اور قدر و منزلت اس کے عوام کے اخلاق، عادات، تہذیب اور شخصی ترقی پر منحصر ہے۔ قوم کی ترقی افراد کی محنت، عزت، ایمان داری اور ہمدردی کے مجموعے سے حاصل ہوتی ہے۔

تشریح:

یہ پیراگراف ہمیں سکھاتا ہے کہ قوم اور حکومت کا تعلق عوام کی حالت اور رویے سے ہے۔ نیچر کا اصول یہ ہے کہ جیسی قوم کی چال چلن، اخلاق، اور تہذیب ہوگی، ویسا ہی اس کا قانون اور حکومت ہوگا۔ یعنی اگر عوام تعلیم یافتہ، محنتی اور منظم ہوں تو حکومت بھی عمدہ اور مضبوط ہوگی، اور اگر عوام جاہل، سستی یا خراب ہوں تو حکومت بھی کمزور یا سخت ہوگی۔

یہاں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ قوم کی ترقی کا دارومدار اس کے افراد کی ذاتی خوبیوں پر ہے، جیسے کہ محنت، عزت، ایمانداری اور دوسروں کے لیے ہمدردی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی ملک کی عظمت یا کمزوری بیرونی عوامل پر نہیں، بلکہ عوام کی ذاتی ترقی اور اخلاقی معیار پر منحصر ہے۔

📘 پیراگراف 3:

قومی ترقی مجموعہ ہے شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمان داری اور شخصی ہمدردی کا۔ اسی طرح قومی تنزل مجموعہ ہے شخصی سستی، بے عزتی، بے ایمانی، خود غرضی اور دیگر برائیوں کا۔ معاشرتی بد اخلاقی اور بد چلنی دراصل اسی شخص کی اپنی آوارہ زندگی کا نتیجہ ہے۔ بیرونی کوشش سے ان برائیوں کو ختم کرنا ممکن نہیں، کیونکہ جب تک شخص کی زندگی اور چال چلن میں اصلاح نہ ہو، قوم میں مستقل ترقی پیدا نہیں ہو سکتی۔

تشریح:

یہ پیراگراف ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ قومی ترقی اور تنزل کا تعلق افراد کی ذاتی خصوصیات سے ہے۔ اگر ہر فرد محنتی، عزت دار، ایماندار اور ہمدرد ہو تو قوم ترقی کرتی ہے، اور اگر افراد سست، خودغرض، بے عزت یا بد ایمانی پر مبنی ہوں تو قوم تنزل پذیر ہو جاتی ہے۔

معاشرتی برائیاں اور بد اخلاقی دراصل افراد کی اپنی آوارہ اور غیر منظم زندگی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔ یہاں یہ واضح کیا گیا ہے کہ بیرونی اقدامات یا حکومت کی کوششوں سے قوم میں حقیقی اور مستقل ترقی ممکن نہیں، جب تک ہر شخص اپنی ذاتی زندگی اور کردار کی اصلاح نہ کرے۔

📘 پیراگراف 4:

اگر یہ رائے درست ہے تو ہر فرد کو اپنی قوم کی سچی ہمدردی اور خیر خواہی کرنی چاہیے۔ غور کرنا چاہیے کہ ہماری تعلیم، تربیت، بات چیت، لباس، سفر اور مشاغل بچوں کے شخصی چال چلن، اخلاق اور نیکی میں کس حد تک ترقی دلا سکتے ہیں۔ ہر شخص اور قوم خود اپنی اندرونی حالت سے اپنی اصلاح کر سکتی ہے، اس لیے بیرونی زور یا حکومت پر انحصار کرنا نادانی ہے اور قوم کی ترقی کے لیے نقصان دہ ہے۔

تشریح:

اس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ قوم کی ترقی میں ہر فرد کی ذاتی کوشش اور ہمدردی سب سے اہم ہے۔ہر شخص کو اپنی قوم کی بھلائی کا شعور رکھنا چاہیے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی تعلیم، تربیت، بات چیت، لباس، سفر اور مشاغل کے ذریعے اپنی اور اپنی اولاد کی شخصیت، اخلاق اور نیکی کو بہتر بنائے۔

یہاں واضح کیا گیا ہے کہ صرف بیرونی زور یا حکومت پر انحصار کرنا نادانی اور نقصان دہ ہے۔ قوم کی حقیقی ترقی تب ہی ممکن ہے جب ہر فرد اپنی اندرونی اصلاح پر کام کرے اور اپنی ذاتی زندگی میں بہتری لائے۔

📘 پیراگراف 5:

اصل غلام وہ نہیں جو ظالم بادشاہ یا حکومت کا محتاج ہو بلکہ وہ ہے جو بد اخلاقی، خود غرضی، جہالت اور شرارت کا مطیع ہو اور قومی ہمدردی سے بے پروا ہو۔ جس قوم کے افراد دل میں غلام ہیں، وہ کسی عمدہ حکومت یا انتظام سے آزاد نہیں ہو سکتی۔ دنیا کی معزز قوموں کی عزت اسی وجہ سے ہے کہ انہوں نے اپنی مدد آپ کو سمجھا اور عمل میں لایا۔ اپنی مدد آپ اور دوسروں پر بھروسہ دونوں متضاد ہیں، کیونکہ دوسروں پر بھروسہ انسان کو کمزور اور حقیر بناتا ہے جبکہ خود محنت کرنے والا قوم کی ترقی اور عزت میں کردار ادا کرتا ہے۔

تشریح:

اس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ اصل غلام وہ نہیں جو ظالم بادشاہ یا حکومت کا محتاج ہو، بلکہ وہ ہے جو اپنی بد اخلاقی، خود غرضی، جہالت اور شرارت کا غلام ہو۔ جس قوم کے افراد دل میں غلام ہیں اور قومی ہمدردی سے بے پروا ہیں، وہ کسی بھی عمدہ حکومت یا انتظام سے آزاد نہیں ہو سکتی اور حقیقی ترقی حاصل نہیں کر سکتی۔

یہاں یہ بھی زور دیا گیا ہے کہ اپنی مدد آپ اور دوسروں پر بھروسہ ایک دوسرے کے متضاد اصول ہیں۔ جو لوگ صرف دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں وہ کمزور اور حقیر ہو جاتے ہیں، جبکہ جو شخص خود محنت اور کوشش کرتا ہے، وہ نہ صرف اپنی ذاتی ترقی بلکہ اپنی قوم کی ترقی اور عزت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

StudyNotes360.com

یہ پیراگراف طلبہ کو یہ سبق دیتا ہے کہ قوم کی مضبوطی اور عزت کے لیے ہر فرد کو خود اپنی محنت اور کردار پر انحصار کرنا چاہیے، نہ کہ صرف حکومت یا دوسروں پر۔

📘 پیراگراف 6:

انسان کی موجودہ ترقی نسل در نسل انسانوں کی محنت اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔ محنتی اور مستقل مزاج لوگوں، زمین کے جو تنے، کانوں کے کھودنے والے، نئی چیزیں ایجاد کرنے والے، آلات اور ہنر کے ماہر افراد، شاعروں، حکیموں، فیلسوفوں اور ملکی منتظموں نے انسان کو موجودہ ترقی کی حالت تک پہنچانے میں مدد دی ہے۔ ایک نسل نے دوسری نسل کی محنت پر عمارت بنائی اور علم و ہنر میں ترتیب پیدا کی۔ اس طرح تہذیب اور شائستگی کی بنیادیں مضبوط ہوئیں اور معاشرے میں ترقی کے معیارات قائم ہوئے۔

تشریح:

یہ پیراگراف یہ بات واضح کرتا ہے کہ انسان کی موجودہ ترقی کسی فرد یا حکومت کے اکیلے کام کا نتیجہ نہیں بلکہ نسل در نسل کی محنت اور کوششوں کا مجموعہ ہے۔ ہر انسان، چاہے وہ زمین کا محنت کش ہو، کان کا مزدور، نیا ایجاد کرنے والا، ہنر مند، شاعر، حکیم، فیلسوف یا منتظم، اپنے کام اور محنت سے معاشرے کی ترقی میں حصہ ڈالتا ہے۔

StudyNotes360.com

پیراگراف یہ بھی بتاتا ہے کہ ہر نسل نے پچھلی نسل کی محنت پر عمارت بنائی اور علم و ہنر میں ترتیب پیدا کی، جس سے تہذیب و شائستگی کے اصول مضبوط ہوئے اور معاشرے میں ترقی کے معیار قائم ہوئے۔ آخر میں یہ سبق ملتا ہے کہ قوم کی ترقی اور مضبوطی میں فرد کی محنت اور پچھلی نسلوں کی کوششیں دونوں کی اہمیت لازمی ہے۔

📘 پیراگراف 7:

ایک نہایت عاجز و مسکین غریب آدمی جو اپنے ساتھیوں کو مت اور پرہیزگار اور بے لگاؤ ایمانداری کی نظیر دکھاتا ہے، اس شخص کا اپنے زمانے میں اور آئندہ زمانے میں اس کے ملک و قوم کی بھلائی پر بہت بڑا اثر ہوتا ہے، کیونکہ اس کی زندگی اور چال چلن آئندہ نسل کے لیے ایک عمدہ نظیر بن جاتی ہے۔

تشریح:

یہ پیراگراف انسانی کردار اور اخلاق کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ایک عاجز، نیک اور ایماندار انسان، جو اپنے ساتھیوں کے لیے متقی، پرہیزگار اور بے لگاؤ ایمانداری کی مثال قائم کرتا ہے، صرف اپنی زندگی میں ہی نہیں بلکہ معاشرے اور قوم کی بھلائی میں بھی گہرا اثر ڈال سکتا ہے۔

StudyNotes360.com

اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کا کردار اور عمل دوسروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ جب ایک فرد اعلیٰ اخلاق، نیکی اور محنت کی مثال قائم کرتا ہے، تو یہ آئندہ نسلوں کے لیے بھی مشعل راہ بن جاتا ہے۔ لوگ اس کے کردار سے سیکھتے ہیں اور اس کے عمل کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح ایک شخص کی زندگی چھوٹے چھوٹے اعمال کے ذریعے قوم کی ترقی اور مضبوطی میں حصہ ڈال سکتی ہے

✍️ مشق

معروضی سوالات:

1. "خدا ان کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں۔" یہ ایک نہایت آزمودہ ہے:

(الف) ترکیب

(ب) مقولہ ✅

(ج) محاورہ

(د) ضرب المثل

StudyNotes360.com

.2 ایک شخص میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش اس کی کیا بنیاد ہے؟

(الف) تنزلی کی بنیاد

(ب) شہرت کی بنیاد

(ج) عزت کی بنیاد

(د) ترقی کی بنیاد ✅

.3 جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے، یقینی اسی کے مطابق اس کے قانون اور مناسب حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔ یہ ایک قاعدہ ہے:

StudyNotes360.com

(الف) ہر ملک کا

(ب) ہر قوم

(ج) ہر معاشرے کا

(د) نیچر کا ✅

.4 انسان کی قومی ترقی کے بارے میں ہم لوگوں کا خیال ہے کہ کوئی ملے:

(الف) خضر ✅

(ب) سخی حکمران

(ج) وزیر با تدبیر

5. "اوروں پر بھروسا" اور "اپنی مدد آپ" یہ دونوں اصول ایک دوسرے کے:

(الف) بالکل مخالف ✅

(ب) بالکل موافق

(ج) قطعاً حسب حال

(د) بالکل ہموار

مختصر سوالات:

1) وہ کون سا آزمودہ مقولہ ہے جس میں انسانوں کا اور قوموں کا تجربہ جمع ہے؟

جواب:

"خدا ان کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں۔"

یہ مقولہ انسانوں اور قوموں کے تجربے پر مبنی ہے اور بتاتا ہے کہ کامیابی اور ترقی خود اپنی محنت سے حاصل ہوتی ہے۔

2) سر سید احمد خاں کے خیال میں کون سی قوم ذلیل و بے عزت ہو جاتی ہے؟

جواب:

ایسی قوم جس کے افراد اپنی مدد آپ نہ کریں اور ہر کام دوسروں پر چھوڑ دیں۔ ایسی قوم اپنی غیرت اور عزت کھو دیتی ہے اور دوسری قوموں کی نظر میں ذلیل ہو جاتی ہے۔

3) نیچر کا قاعدہ کیا ہے؟

جواب:

جیسا قوم کا چال چلن، اخلاق اور عادات ہوتا ہے، ویسی ہی اس کی حکومت اور قانون کی حالت ہوتی ہے۔ عمدہ رعایا پر عمدہ حکومت قائم ہوتی ہے، اور نادان یا خراب عوام پر کمزور یا سخت حکومت چلتی ہے۔

4) بیرونی کوششوں سے برائیوں کو ختم کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

جواب:

اگر برائیوں کو صرف بیرونی زور یا حکومت کی طاقت سے ختم کیا جائے تو وہ دوبارہ کسی اور شکل میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ قوم میں مستقل ترقی تبھی ممکن ہے جب ہر فرد اپنی ذاتی زندگی اور چال چلن میں اصلاح کرے۔

5) دنیا کی معزز قوموں نے کسی خوبی کی بنا پر عزت پائی ہے؟

جواب:

دنیا کی معزز قوموں کی عزت کی بنیاد اپنی مدد آپ کرنے کا اصول ہے۔ وہ قومیں کامیاب اور معزز ہیں جو محنت کرتی ہیں، خود پر بھروسہ کرتی ہیں، اور دوسروں پر مکمل انحصار نہیں کرتیں۔

StudyNotes360.com

اہم مختصر سوالات:

1. وہ کون سا آزمودہ مقولہ ہے جس میں انسانوں اور قوموں کے تجربات شامل ہیں؟

جواب:

"خدا ان کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں۔" یہ مقولہ انسانی اور قومی تجربے کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ترقی اور عزت کا دارومدار خود کی محنت اور کوشش پر ہے، نہ کہ صرف دوسروں یا حکومت پر۔

2. ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش کس چیز کی بنیاد ہے؟

جواب:

انسان میں اپنی مدد کرنے کا جوش ترقی، عزت اور غیرت کی بنیاد ہے۔ جو شخص خود محنت اور کوشش کرتا ہے، وہ نہ صرف اپنی بلکہ اپنی قوم کی طاقت اور مضبوطی میں بھی کردار ادا کرتا ہے۔

3. اگر کسی قوم کے افراد خود اپنی مدد نہ کریں تو اس قوم کی حالت کیا ہوگی؟

جواب:

ایسی قوم ذلیل، بے عزت اور کمزور ہو جاتی ہے۔ دوسروں پر بھروسہ رکھنے سے قوم کی طاقت کمزور ہوتی ہے اور عوام کی عزت ختم ہو جاتی ہے، چاہے حکومت کتنی بھی مضبوط کیوں نہ ہو۔

4. نیچر کا قاعدہ کیا کہتا ہے کہ قوم کے حالات اور اس کی حکومت کا کیا تعلق ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

نیچر کا قاعدہ کہتا ہے کہ جیسا قوم کا چال چلن اور اخلاق ہوگا، ویسی ہی حکومت اور قانون کی حالت ہوگی۔ عمدہ عوام پر عمدہ حکومت قائم ہوتی ہے اور خراب یا نادان عوام پر سخت یا کمزور حکومت چلتی ہے۔

5. کسی ملک کی خوبصورتی اور قدر و منزلت کس چیز پر زیادہ منحصر ہے؟

جواب:

کسی ملک کی خوبصورتی اور قدر و منزلت عوام کے اخلاق، عادات، تہذیب اور شخصی ترقی پر منحصر ہے۔ یعنی قوم کی ترقی افراد کی بہتری اور محنت سے جڑی ہے۔

6. قومی ترقی کے بنیادی اجزاء کون سے ہیں؟

جواب:

قومی ترقی شخصی محنت، عزت، ایمان داری اور ہمدردی کے مجموعے سے حاصل ہوتی ہے۔ جب ہر فرد ان اصولوں پر عمل کرتا ہے، تو پوری قوم مضبوط، ترقی یافتہ اور باعزت بنتی ہے۔

7. قومی زوال یا تنزل کے عناصر کون سے ہیں.

StudyNotes360.com

جواب:

قومی زوال شخصی سستی، بے عزتی، بے ایمانی، خود غرضی اور دیگر برائیاں ہیں۔ جب افراد کی ذاتی زندگی اور اخلاق خراب ہوں تو قوم کی مجموعی ترقی رک جاتی ہے۔

8. بیرونی کوششوں سے برائیوں کو ختم کرنے کی کوشش کیوں ناکام رہتی ہے؟

جواب:

اگر فرد اپنی زندگی اور چال چلن میں اصلاح نہ کرے تو بیرونی کوششیں یا حکومت کی مداخلت کامیاب نہیں ہو سکتی۔ برائیاں نئے انداز میں پھر پیدا ہو جاتی ہیں اور مستقل ترقی ممکن نہیں۔

9. ہر فرد کو اپنی قوم کی بھلائی کے لیے کس چیز کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب:

ہر فرد کو اپنی شخصی زندگی، اخلاق، عادات، نیکی اور سچائی پر توجہ دینی چاہیے۔ اس سے وہ خود ترقی کرے گا اور اپنی قوم کی بھی عزت اور مضبوطی میں حصہ ڈالے گا۔

StudyNotes360.com

10. غلام شخص کون ہے؟

جواب:

اصلی غلام وہ ہے جو بد اخلاقی، خود غرضی، جہالت اور شرارت کا تابع ہو اور قومی ہمدردی سے بے پروا ہو۔ نہ کہ وہ شخص جو کسی ظالم بادشاہ یا حکومت کے تابع ہو۔

11. دنیا کی معزز قوموں نے اپنی عزت کس اصول کی بنیاد پر حاصل کی؟

جواب:

دنیا کی معزز قومیں اپنی عزت اس لیے حاصل کرتی ہیں کہ انہوں نے اپنی مدد آپ کو سمجھا اور عمل میں لایا۔ خود کی محنت اور کوشش سے قوم مضبوط اور باعزت بنتی ہے۔

12. اپنی مدد آپ اور دوسروں پر بھروسہ کس لحاظ سے مختلف ہیں؟

جواب:

یہ دونوں بالکل مخالف اصول ہیں۔ دوسروں پر بھروسہ انسان کو کمزور اور حقیر بناتا ہے، جبکہ اپنی محنت کرنے والا شخص اور قوم دونوں ترقی اور عزت میں کامیاب ہوتے ہیں۔

StudyNotes360.com

13. انسان کی موجودہ ترقی کس کی محنت کا نتیجہ ہے؟

جواب:

انسان کی موجودہ ترقی نسل در نسل محنت کرنے والوں، ہنر مند، حکیم، فیلسوف، شاعروں اور منتظمین کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ہر نسل نے پچھلی نسل کی محنت پر بنیاد رکھ کر ترقی حاصل کی۔

14. انسان کی نسل در نسل محنت سے تہذیب اور شائستگی کی بنیادیں کس طرح مضبوط ہوئیں؟

جواب:

ہر نسل نے پچھلی نسل کی محنت اور ہنر پر عمارت بنائی۔ اس سے علم، ہنر اور تہذیب میں ترتیب پیدا ہوئی اور معاشرے میں معیار اور ترقی کی بنیادیں مضبوط ہوئیں۔

15. علم اور عمل میں سے کس کی اہمیت زیادہ ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

عمل اور عمدہ چال چلن علم سے زیادہ اہم ہیں۔ یہ انسان کو معزز، قابل احترام اور قوم کے لیے مفید بناتے ہیں، کیونکہ عمل ہی شخصیت اور کردار کی اصل پہچان ہے۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**.